DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1490

DATED. 18-12-2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202540-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.12.2025

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مہاجرین کی باعزت واپسی کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	زمینوں کا ریکارڈ ڈیجیٹلائز کرنے کا معاہدہ بدعنوانی میں کمی آئے گی، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	علی احمد لانگو ایک نظریاتی اور حقیقی سیاسی کارکن ہیں، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوامی منصوبوں کو تباہی برداشت نہیں کی جائے گی، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	اداروں کی استعداد کار بڑھا کر گڈ گورننس کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں صنعتی ترقی سے معاشی انقلاب آئے گا، سینیٹر عبدالقادر	مشرق ودیگر اخبارات
07	پی اے سی ترقیاتی منصوبوں میں ایس ڈی جیز کو ترجیح نہ دیے جانے کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
08	بھارت میں خاتون کا حجاب ہٹانا شرمناک عمل ہے، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
09	زیارت ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے زیر اہتمام کھلی کچہری کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی کی آسامیوں کو بی پی ایس سی کے بغیر مشتہر کرنے کیخلاف ہائیکورٹ میں پٹیشن دائر	جنگ ودیگر اخبارات
11	سیاسی جماعتوں نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات روکنے کیلئے ہائیکورٹ سے رجوع کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	61 نوجوانوں کو سعودی عرب اور قطر میں روزگار کے مواقع فراہم	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی ناگزیر ہو چکی، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
14	ہائیکورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے کی تقرری کو معطل کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں ہیپاٹائٹس کے مفت علاج اور اسکریننگ مہم میں تیزی	جنگ ودیگر اخبارات
16	ارکان اسمبلی کیخلاف مہم پرامن ماحول خراب کرنے کی سازش ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
17	میٹروپولیٹن کارپوریشن کو تباہ کرنے والے انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ہیں	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کی زمینوں پر قبضہ چیک پوسٹوں پر تذلیل بند کی جائے، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
19	سیاسی جماعتیں وسائل کی لوٹ مار کا راستہ روکیں، لشکری رئیسانی، ساجد ترین	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار کی کوشش کی جارہی ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلوچستان کے ساحل وسائل پر مقامی لوگوں کا حق ہے، مولانا حیدری	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اے این ایف کی کارروائی چرس برآمد دو ملزمان گرفتار، شاباش پولیس موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندے گرفتار کرلئے، 98 کروڑ کے لین دین پر اغواء ہونے والے دو بھائی بازیاب تین ملزمان گرفتار، حاجی شہر ڈاکوؤں کا مین بازار پر دھاوا متعدد دکانوں کو لوٹ لیا

مسائل:

سریاب روڈ توسیعی منصوبہ ادھورا شہری حادثات کا شکار ہونے لگے، چاغی تا برآبچاہ روٹ پر ٹرانسپورٹ کرایوں میں ہوشربا اضافہ مسافروں کو پریشانی

CamScanner

مورخہ 18.12.2025

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشنگوئیاں کی جاتی ہیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے کیا بارش برسانا میرے بس میں ہے؟ صوبے میں شدید خشک سالی ہے اور قدرتی وسائل محدود ہیں، وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پروگرام موجود ہے اور بلوچستان میں،، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں کلائمٹ فنڈ محدود وسائل کے باوجود قائم کیا گیا ہے تا کہ قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات عدالت کے فیصلے کی وجہ سے روکے جا چکے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف آٹھ ماہ کی ہے اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کئے جائیں وزیر اعلی بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کی شرح میں واضح کمی آئی ہے گزشتہ ایک سال کے دوران 700 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں انہوں نے کہا کہ کون چاہتا ہے کہ مار دھاڑ ہو اور کون سی حکومت چاہتی ہے کہ معصوم لوگ قتل ہوں ریاست کا بنیادی کام حکومت کی رٹ قائم کرنا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Promoting agriculture" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"تربت کے ہسپتالوں میں سہولیات کی کمی "** کے عنوان سے معصومہ محمود نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"گرین بس سروس تربت عوام کلئے حکومت بلوچستان کا اہم تحفہ "** کے عنوان سے چاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 Dec 2025 Page No. 1

گورنر مندوخیل

مہاجرین کی باعزت واپسی کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں

پرامن افغانستان پاکستان کے مفاد میں ہے

طالبات ہمارے روشن مستقبل کیلئے امید کی کرن ہیں، خطاب، یو این ایچ سی آر کے وفد سے گفتگو، مسیحی برادری کے ہمراہ کرسمس کا کیک کاٹا

[illegible] گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل [illegible] ستان میں تعینات یو این ایچ سی آر کے ڈپٹی نمائندہ (Oscar Manuel.Mr Sanche) کی قیادت میں وفد نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خطے کی تازہ ترین صورتحال، پاکستان سے افغان پناہ گزینوں کی باعزت وطن واپسی اور میزبان کمیونٹی کے حالات سمیت تعلیم اور صحت کے حوالے سے یو این ایچ سی آر کی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران یو این ایچ سی آر سب آفس کے سربراہ (Tesfaye Beklele) اور چیف کمشنر افغان مہاجرین ارباب طالب کاسی بھی موجود تھے، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلاشبہ میں پناہ گزینوں کی بحالی کے ساتھ ساتھ میزبان کمیونٹی کی ترقی و خوشحالی کیلئے یو این ایچ سی آر کی گرانقدر خدمات ہیں، موجودہ حکومت افغان پناہ گزینوں کی باعزت وطن واپسی کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے، گورنر نے کہا کہ پاکستان خطے کے امن کیلئے اہم کردار ادا کر رہا ہے، ہمیں افغان مہاجرین اور ان سے متاثرہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے بین الاقوامی اداروں کی مدد کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ افغانستان میں پائیدار امن کا قیام پورے خطے بالخصوص پاکستان کے مفاد میں ہے۔

کوئٹہ (ٹ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ملک و قومی ترقی و تعمیر کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنی نصف سے زائد آبادی یعنی خواتین کی پوشیدہ صلاحیتوں سے استفادہ کریں۔ صوبے کے سب سے بڑے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کی تقریباً پانچ ہزار زیر تعلیم طالبات ہمارے روشن مستقبل کیلئے امید کی کرن ہیں اور ہمیں ان کی مکمل صلاحیتوں تک پہنچنے کیلئے انہیں تعلیم یافتہ بنانے کے ساتھ ساتھ معاشی طور پر خود مختار بنانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کی طالبات اور اکیڈمک اسٹاف کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پرنسپل گرلز کالج پروفیسر سعدیہ فاروقی، اکیڈمک اسٹاف اور فارغ التحصیل ہونے والی گریجویٹس کی بڑی تعداد موجود تھی، گورنر نے کہا کہ خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے میں سرمایہ کاری کرکے ہم درحقیقت اپنی قوم کے مستقبل میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور یہ ضروری ہے کہ ہم انہیں ان کے مقاصد کے حصول کیلئے ضروری مواقع اور وسائل فراہم کرتے رہیں۔ کالج گریجویٹس نے مختلف سوالات کیے جن کا گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تفصیل سے جواب دیے، گرلز کالج کے اکیڈمک اسٹاف کا گورنر سے مطالبہ کیا کہ کالج کی سطح پر بی ایس پروگرام کو مزید کامیاب بنانے کیلئے مزید پی ایچ ڈی اور ایم فل اسکالرز کی ضرورت فوری طور پر پورا کیا جائے، پرنسپل سعدیہ فاروقی نے گورنر بلوچستان کا گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کی طالبات کیلئے دو بسیں، ٹیچنگ اسٹاف کیلئے ایک کوسٹر اور منڈ گروپ اینڈ پریکٹیکل کیلئے دو لاکھ بیس ہزار نقد رقم کا اعلان کرنے پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کرسمس کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں کیک کاٹ رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے یو این ایچ سی آر کے ڈپٹی نمائندہ آسکر سینوئل کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 جمعرات 26 جمادی الثانی 1447ھ 18 دسمبر 2025ء نمبر 346

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے قبائلی و سیاسی رہنما میر شفیق الرحمٰن مینگل ملاقات کر رہے ہیں

زمینوں کا ریکارڈ ڈیجیٹلائز کرنے کا معاہدہ، بدعنوانی میں کمی آئے گی

وزیراعلیٰ بگٹی

حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے مابین دستاویز پر دستخط، 25 اضلاع میں ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائیگا، تقریب میں بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے، اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو صوبے میں اراضی کی سیٹلمنٹ اور ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام محکمہ ریونیو اور لمز کے مابین باہمی معاہدے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Da

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعرات 25 جمادی الثانی 1447ھ 18 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 164

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2001@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

زمینوں کا ریکارڈ ڈیجیٹلائز کرنے کیلئے بلوچستان حکومت اور نجی کمپنی کے مابین معاہدہ

بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ ہاؤس میں تقریب، لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے حوالے سے وزیر اعلیٰ و دیگر حکام کو بریفنگ دی گئی

صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے پُرعزم ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پُرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر محکمہ ریونیو اور لمز کے مابین باہمی معاہدے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قبائلی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 6 | جمعرات، 26 جمادی الثانی، 18 دسمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

ڈیجیٹل نظام کے ذریعے بدعنوانی کے امکانات میں کمی، عوام کو زمینوں کے حصول جیسے معاملات میں آسانی فراہم ہوگی

حکومت اور لمز میں معاہدہ ہوگیا، پہلے مرحلے میں 25 اضلاع میں زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام ریونیو اور لمز کے مابین باہمی معاہدے کی دستخط کی تقریب میں موجود ہیں

وزیر اعلیٰ کو صوبے میں ارضیات کی سیٹلمنٹ اور ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909

قیمت 30 روپے
صفحات 6

جلد نمبر 32 | جمعرات 18 دسمبر 2025ء بمطابق 26 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 346

زمینوں کا ریکارڈ جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز ہوگا، میر سرفراز بگٹی، معاہدہ طے

منصوبے کے پہلے مرحلے میں 25 اضلاع میں زمینوں کا ریکارڈ محفوظ اور شفاف نظام جی آئی ایس سے منسلک ہوگا، وزیر اعلیٰ کو بریفنگ

حکومت بلوچستان اور لمس کے مابین باقاعدہ معاہدے کی تقریب، بدعنوانی کے امکانات میں کمی اور عوام کو آسانی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

منسلک ہوگا جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو نوید احمد شنگرلی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اراضی کی سیٹلمنٹ اور ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج اور ڈسٹرکٹ چیئرمین نیک امیر ہوت ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. ١

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 6

بلوچستان کے کھلاڑیوں نے عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا، وزیراعلیٰ

اسکواش کھلاڑی زاہد جہاں خان کی ملاقات، وزیراعلیٰ کو عالمی کھلاڑیوں کی دستخط شدہ شرٹ پیش کی

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ اسکواش کھلاڑی زاہد جہاں خان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران زاہد جہاں خان نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ وہ اسکواش کے عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور ایک عرصے تک ورلڈ ٹاپ ٹین کھلاڑیوں میں شامل رہے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں اسکواش کے فروغ کے لئے

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

جہانگیر خان کی طویل اور نمایاں خدمات سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے زاہد جہاں خان کی عالمی سطح پر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ اس موقع پر زاہد جہاں خان نے وزیراعلیٰ کو اسکواش کے عالمی کھلاڑیوں کی دستخط شدہ شرٹ بطور تحفہ پیش کی اور کوئٹہ میں جہانگیر خان کے زیر اہتمام اسکواش کے ہونے والے مقابلوں میں شرکت کی دعوت دی۔

☆☆ کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ اسکواش ایسوسی ایشن کے عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں ☆☆

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

Bullet No. 1

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 بدھ 17 دسمبر 2025ء بمطابق 25 جمادی الثانی 1447ھ شمارہ نمبر 345

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات روکنا تمام جماعتوں کا مطالبہ، صوبے میں دہشتگردی کی شرح واضح کم ہوئی ہے، نئے صوبوں پر قومی ہم آہنگی ضروری

گوادر پانی بحران، ماضی میں اربوں روپے کی کرپشن ہوئی

میر سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا کو لگام دینے کیلئے قانون بنانا ہوگا، دو تین کو مثال بنا دیا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کرے گا، بلوچستان لیکس کی تحقیقات کیلئے کمیٹی بنانے کی ہدایت کر دی ہے، گوادر آبی بحران پر میرے دور میں ایک روپے کی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گا

میرانی ڈیم سے پانی اسکیم کیلئے وفاق سے بات کروں گا، سیاسی جماعتیں مائنز اینڈ منرلز بل پر ڈرافٹ لائیں، ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں وفاقی حکومت اور عالمی ادارے مدد کریں، الیکشن کمیشن بلدیاتی انتخابات ملتوی کر دے، صوبائی اسمبلی میں خطاب، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں شروع دن سے کہہ رہا ہوں کہ سوشل میڈیا بے لگام ہو گیا ہے، ہمیں سوشل میڈیا کو لگام دینے کے لیے قانون بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں سوشل میڈیا کا سب سے بڑا وکٹم ہوں، ہمارا احتساب ہر 5 سال بعد ہوتا ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے خلاف پوسٹ کرنے والے نے اصل نمبر سے پوسٹ کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ 2، 3 کو مثال بنایا گیا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کرے گا، ایک کمیٹی بنائی جائے جو اس لیکس کے بارے میں کارروائی کرے۔ بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے وفاق اور عالمی اداروں کی معاونت درکار ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے خشک سالی ہے ہم نے عالمی اداروں اور وفاقی حکومت سے درخواست کی ہے کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بہت زیادہ ہیں صوبے کی مدد کی جائے۔ بلوچستان میں بیک وقت سیلاب اور خشک سالی کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں قدرتی آفات سے تنہا حکومت کے بس کی بات نہیں ہمارا فرض ہے کہ بلوچستان کے جتنے بھی وسائل ہیں وہ عوام پر خرچ کریں 200 ارب روپے کے پی ایس ڈی پی میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے بلوچستان واحد صوبہ ہے جس نے کلائمٹ فنڈ قائم کیا ہے اس کے لیے ہم قانون سازی اور عالمی اداروں میں ماحولیاتی سازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی سے بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے اس پر صوبائی حکومت اکیلے کچھ نہیں کر سکتی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کا گراف نیچے جانے لگ گیا ہے امید ہے کہ آئندہ سال اس میں کمی آئے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب ہم نے بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات ہونے تھے اس وقت عدالتوں نے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کو روکا۔ حکومت نے بلدیاتی انتخابات کا پراسس 8 ماہ تک گیا ہے اور جب یہ عمل مکمل ہوا تو بلدیاتی نمائندوں کے پاس چار ماہ کا عرصہ رہ جائے گا جب اتنی کم میعاد رہ جائے گی تو اس میں اتنے اخراجات، ہم بلدیاتی انتخابات کا عمل آسان کرنے جا رہے ہیں یہ کونسے انتخابات ہیں جو 8 ماہ تک چلتے رہیں گے۔ حکومت الیکشن کمیشن سے درخواست کر رہی ہے کہ اتنا طویل عمل کرنے کے بعد ایک بار پھر سے یہ سب کچھ دوبارہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صرف حکومت نے نہیں بلکہ تمام پارٹیز کی عرضی بھی کورٹ کے پاس گئی ہے کہ انتخابات ملتوی کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت نہیں چاہتی کہ معصوم لوگوں کا قتل عام ہو اور لوگ سڑکوں پر مارے جائیں، ریاستی رٹ قائم کرنا حکومت کی خواہش ہے 700 دہشتگرد ایک سال میں ہلاک ہوئے ہیں اس کا مطلب ہے کہ حکومت یہ جنگ لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے افغانستان سے انخلاء کے بعد جو ہتھیار اور آلات دہشتگردوں کے پاس گئے اور 2018 کے بعد جو دہشتگردوں کو چھوڑ کر پالیسی اپنائی گئی اس سے دہشتگردوں کے کیمپ قائم کیے اور دہشتگردی میں اضافہ ہوا۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ این ایف سی وفاقی حکومت کا معاملہ ہے اس پر ہر حکومت کو اپنے اپنے کام مل گئے ہیں یقین ہے کہ ہم اپنا کیس بہتر انداز میں پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ شہر میں ہوٹلز کو بند کرنے کے لیے احکامات جاری کر دیے ہیں۔

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان اپنا کیس بہتر انداز میں سامنے رکھے گا۔ بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زاہد ریکی کل میرے پاس آ جائیں میں وزیر کو بلا کر مسئلہ حل کروں گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری پہلی توجہ گوادر میں پینے کے پانی کی فراہمی پر ہے، ہم نے ایسا طریقہ کار اختیار کیا ہے کہ گوادر کو پانی مل رہا ہے، ماضی میں گوادر میں پانی کے معاملے میں اربوں روپے کی کرپشن ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں پانی کی فراہمی پر ایک روپے کی کرپشن ثابت کر دیں تو استعفیٰ دے دوں گا، ہم میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی کے لیے 28 ارب روپے کی اسکیم بنا رہے ہیں، میرانی ڈیم سے پانی کی اسکیم کے لیے وفاقی حکومت سے بات کریں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے پانی پر حکومت کی مکمل توجہ ہے، ماضی میں ٹینکر کے نام پر اربوں روپے کی کرپشن ہوئی ہے اگر پانی میں روپے کی کرپشن بھی ہو تو اس کی ذمہ داری لوں گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ڈی سیلینیشن پلانٹ چلائے جا رہے ہیں مگر انہیں چلانے کی ہماری استعداد نہیں ہے، میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی کی فیزیبلٹی مکمل کرنے کے لیے پیسے جاری کر دیے ہیں، ابتدائی طور پر 28 ارب روپے کا تخمینہ لگائے جانے کا اندازہ ہے، یہ رقم بلوچستان حکومت فراہم نہیں کر سکتی اس کیلئے ہم نے وفاق سے معاونت کرنے کے لیے خط لکھا ہے ساتھ ہی ایشین ڈویلپمنٹ بینک، ورلڈ بینک سمیت دیگر اداروں سے بھی فنڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی، اس وقت گوادر کو 28 لاکھ گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ بعد ازاں توجہ دلاؤ نوٹس کو نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی نے ماشکی ڈیم کی تعمیر اور تکمیل کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ماشکی ڈیم کی تکمیل کے لیے وفاق کی جانب سے رقم کی عدم فراہمی کے بعد وزیراعلیٰ نے 2 ارب روپے فراہم کیے ہیں ماشکی ڈیم مارچ 2026 تک مکمل اور جون 2026 سے زمینداروں کو پانی فراہم کرنا شروع کر دے گا۔ اجلاس میں قائمہ کمیٹی کے چیئرمین انجینئر زمرک خان اچکزئی نے آغا خان یونیورسٹی کی چانسلر اور حتمی کے حوالے سے قائمہ کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش کی بعد ازاں ایوان نے آغا خان یونیورسٹی سے متعلق مسودہ قانون منظور کر لیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے متعلق مسودہ قانون پیش کیا جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ اجلاس میں بلوچستان زرعی پیداواری منڈیوں کا مسودہ قانون اور بلوچستان ٹیکسٹائل مارکیٹ کنٹرول کا مسودہ قانون پیش کیے گئے جنہیں متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا۔ اجلاس میں نکتہ اعتراض پر رکن اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی نے ایوان کی توجہ گندم زمینداروں کی ہڑتال کی جانب مبذول کروائی جس پر وزیراعلیٰ نے جواب دیا کہ گر قانون کے مطابق کارروائی ہوتی ہے تو ہمیں قانون پر عملدرآمد کرنا چاہیے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر ترین نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں کسٹم اہلکار رات گئے چھاپے مار کر گوداموں کے تالے توڑ کر سامان ضبط کرتے ہیں جب سامان سرحد سے آ رہا ہوتا ہے اس وقت کارروائی کیوں نہیں ہوتی کسٹم اہلکار صرف رات کو ہی کارروائی کیوں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کا طلیل روڈ توڑ دیا گیا ہے جبکہ متبادل راستہ فراہم کرنے کے بجائے سڑک کے بیچ میں سریے بھی لگا دیے گئے ہیں بائی پاس روڈ 6 سال سے عدم تکمیل کا شکار ہے اسے مکمل کیوں نہیں کیا جا رہا۔ اے این پی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو اکھاڑ دیا گیا ہے پانچ مقامات پر ایف سی کی چیک پوسٹیں ہیں جو ہر آنے جانے والے کو چیک کرتے ہیں پولیس کو جب پورا صوبہ حوالے کر دیا گیا ہے تو وہ کیوں کارروائی نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز بل پر ہمارے تحفظات تھے جس کے بعد ایک قرارداد بھی پیش کی گئی تاہم اس وقت اس پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی قانونی سقم کو حل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جواب دیا کہ مائنز اینڈ منرلز بل اتفاق رائے سے منظور کیا گیا بعد میں اس پر کچھ تحفظات سامنے آئے اور ہم نے اس پر مائننگ ایکٹیویٹی روک دی اب ایک دوست کہتے ہیں کہ وزیراعلیٰ اپنی مجریکو بارہ استعمال کرکے عملدرآمد روکیں تو یہ قانون سازی سے منظور ہوا ہے اس پر کیسے ایگزیکٹو آرڈر جاری کروں میں نے زبانی طور پر اس پر کام روک دیا ہے اب یہ کام سیاسی جماعتوں نے کرنا ہے کہ وہ اتفاق رائے سے ایک ڈرافٹ لیکر آئیں ہم چاہیں گے اتفاق رائے ہو یا پھر حکومت اپنی اکثریت سے اسے منظور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی نے سوشل میڈیا پر بیانات یا اظہار کرنی ہیں تو یہ الگ بات ہے ہم کب تک مائننگ روک کر رکھیں گے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جمعرات 18 دسمبر 2025ء بمطابق 26 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | جلد 29 | شمارہ 345

زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے میں زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کرنے کیلئے صوبائی حکومت اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے مابین معاہدے کی تقریب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو اور دیگر حکام محکمہ ریونیو اور لمز کے مابین باہمی معاہدے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

میزان

چیف ایڈیٹر برکت علی

Page No. 9

جلد 77 | جمعرات 18 دسمبر 2025ء، 26 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 107

حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم مابین معاہدہ طے پا گیا

منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کیا جائے گا

اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئیگی، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہو گا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اسی وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو نذیر احمد لانگو، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام حکومت بلوچستان اور لمس کے مابین باہمی معاہدے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں موجود ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو لمس کے سی ای او کی جانب سے صوبے میں اراضیات کی سیٹلمنٹ اور ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعرات 18 دسمبر 2025ء بمطابق 26 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔345

بلوچستان کی زمینوں کے ریکارڈ کو جدید ڈیجیٹلائز کرنے کا فیصلہ

منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا

زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی

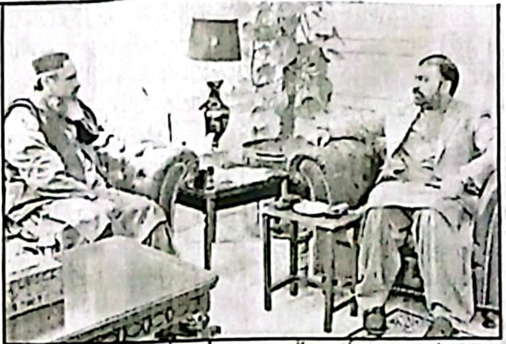

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے قبائلی وسیاسی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل ملاقات کر رہے ہیں

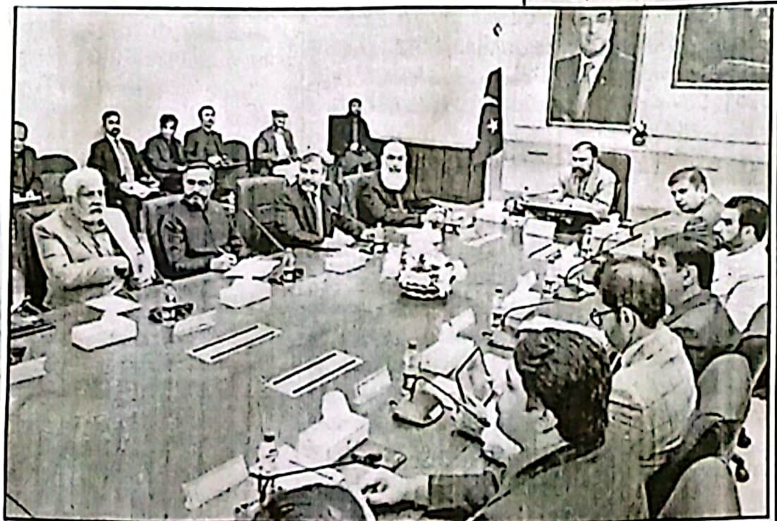

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — مسلسل اشاعت کے 80 سال بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین — بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹریشن نمبر: 1

جلد 80 — جمعرات 18 دسمبر 2025، 26 جمادی الثانی 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 346

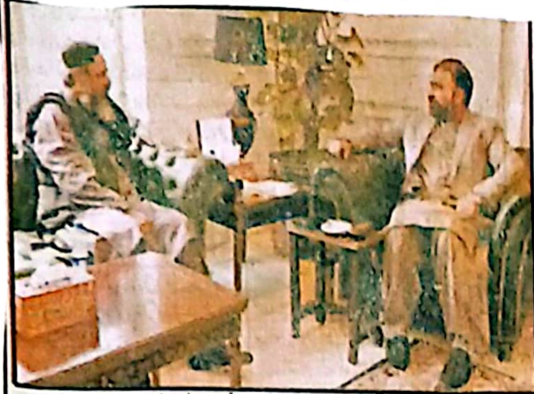

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قبائلی و سیاسی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوامی خدمات کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنائیں گے

زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا

اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی

کوئٹہ (ر ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہو گا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پُرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر اور اعلیٰ حکام محکمہ ریونیو اور لمز کے مابین باہمی معاہدے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. ۰۲ | Page No. 13

| جلد 28 | جمعرات 18 دسمبر 2025ء | 26 جمادی الثانی | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 301 |

زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن سے شفافیت اور بہتری آئیگی: سرفراز بگٹی

نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی

بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے مابین باقاعدہ معاہدہ

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان میں زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے حکومت بلوچستان اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے مابین باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں باہمی مفاہمت کی دستاویزات پر دستخط کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حکومت بلوچستان کی جانب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی اور لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے معاہدے پر دستخط کیے تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے 25 اضلاع میں جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (GIS) کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ جدید، محفوظ اور شفاف نظام سے منسلک ہوگا، جس سے زمینوں سے متعلق امور میں بہتری اور عوام کو سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن صوبے میں شفافیت، بہتر گورننس اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے نہ صرف بدعنوانی کے امکانات میں کمی آئے گی بلکہ عوام کو زمینوں کے حصول، منتقلی اور تصدیق جیسے معاملات میں بھی آسانی فراہم ہوگی وزیر اعلیٰ نے منصوبے پر عمل درآمد مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے عوامی خدمات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور زمینوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اس وژن کی عملی مثال ہے تقریب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ممبر بورڈ آف ریونیو بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام محکمہ ریونیو اور لمز کے مابین باہمی معاہدے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1313 QUETTA Thursday December 18, 2025 / Jumadi ul-Thani 26, 1447

d

14

National coordination needed on provinces, climate change biggest challenge: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that there is a need to establish national-level coordination on the issue of the creation of new provinces, emphasizing that there is a significant difference between forming new provinces on administrative grounds and on ethnic grounds.

Talking to the media after a session of the Balochistan Assembly, the Chief Minister said that Balochistan would present its case more effectively in the upcoming National Finance Commission (NFC) Award discussions. He added that support from both federal and international organizations is essential to deal with the severe impacts of environmental and climate change in the province.

The Chief Minister stated that Balochistan is currently facing drought conditions as a result of climate change, while floods and droughts are occurring simultaneously in different parts of the province. He said that the provincial government has requested assistance from the international community and the federal government, as the effects of climate change are more intense in Balochistan than in other regions.

He emphasized that dealing with natural disasters alone is beyond the financial capacity of the provincial government. "We cannot address climate-related disasters with a Public Sector Development Programme (PSDP) of only Rs200 billion," he said. He added that Balochistan is the only province that has established a dedicated climate fund and that legislation would be introduced to build trust with international institutions and attract climate-related financing.

Chief Minister Bugti remarked that climate change poses a bigger challenge to Balochistan than terrorism and that the provincial government cannot tackle this issue alone. Responding to a question, he said that the graph of terrorism in Balochistan has started to decline and expressed hope that it would further decrease next year.

Commenting on local government elections, the Chief Minister said that the courts, not the provincial government, had halted the Quetta local government elections. He stated that the local government election process lasts for nearly eight months, leaving elected representatives with a very short effective tenure, despite heavy expenditures. He said that the government intends to simplify the election process and has requested the Election Commission to revisit the procedure.

He added that not only the government but also the All Parties Conference had approached the Governor seeking the postponement of elections. He reiterated that no government desires the killing of innocent people and that the government is committed to establishing the writ of the state. He disclosed that around 700 terrorists had been killed in one year, reflecting the seriousness of the government's efforts.

The Chief Minister also said that orders had been issued to ensure the closure of open manholes in the city to prevent accidents.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 DEC 2025 Page No. 5

عوامی منصوبوں میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، سردار کھیتران

بارکھان کی پائیدار ترقی اور عوامی مسائل کا حل ترجیحات میں سرفہرست ہے، گفتگو

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران سے بارکھان کے مختلف مکاتب فکر پر مشتمل وفد نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع بارکھان کو درپیش عوامی اور ترقیاتی مسائل سے صوبائی وزیر کو تفصیلاً آگاہ کیا۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے وفد کے مسائل بغور سنے اور متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر چیف انجینئر اکرم زرکون نے بھی صوبائی وزیر سے ملاقات کی، جس میں ضلع بارکھان میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دیگر تکنیکی و انتظامی امور پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے اس موقع پر کہا کہ بارکھان کی پائیدار ترقی اور عوامی مسائل کا بروقت حل حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

علی احمد لانگو ایک نظریاتی اور حقیقی سیاسی کارکن ہیں، میر لیاقت لہڑی

یونین کونسل 2 وارڈ 3 سے ان کی کامیابی عوامی نمائندگی کی جیت ثابت ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت علی لہڑی نے نیشنل پارٹی اور پیپلز پارٹی کے مشترکہ نامزد امیدوار علی احمد لانگو کے انتخابی آفس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ علی احمد لانگو ایک نظریاتی اور حقیقی سیاسی کارکن ہیں اور سیاسی کارکن ہی معاشرے کا شعور ہوتے ہیں۔ انہوں .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ یونین کونسل 2 وارڈ 3 سے علی احمد لانگو کی کامیابی عوامی نمائندگی کی جیت ثابت ہوگی۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینا جمہوری عمل کا عملی مظاہرہ ہے اور ہر شہری کو انتخابات میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے، تاہم سیاسی عمل میں باہمی اختلافات سے اجتناب ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے ساتھ اتحاد ہمیشہ مثبت اور قابل قدر رہا ہے اور جس طرح عام انتخابات میں مشترکہ کامیابی حاصل کی گئی، اسی طرح بلدیاتی انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کی جائے گی۔

بھارت میں اقلیتوں وخواتین کو بنیادی حقوق حاصل نہیں، میر صادق عمرانی

بہار میں خاتون ڈاکٹر کا حجاب زبردستی ہٹانے کا واقعہ شرمناک عمل ہے، صوبائی وزیر

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بھارت میں ریاست بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے ایک خاتون ڈاکٹر کا حجاب زبردستی ہٹانے کے شرمناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انسانی اقدار، مذہبی آزادی اور خواتین کے وقار پر کھلا حملہ قرار دیا ہے۔ میر .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

محمد صادق عمرانی نے اپنے بیان میں کہا کہ کسی بھی خاتون کے لباس، حجاب یا ذاتی انتخاب میں مداخلت نہ صرف انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ یہ خواتین کی عزت نفس اور مذہبی آزادی کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے اس عمل کو طاقت کے غلط استعمال کی بدترین مثال، مسلمانوں کی تذلیل اور خواتین کی توہین قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے میں ہرگز قابل قبول نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی عہدہ کسی فرد کو یہ اختیار نہیں دیتا کہ وہ خواتین کی عزت پامال کرے یا کسی مذہبی شناخت کا تمسخر اڑائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں اقلیتوں اور خواتین کے بنیادی حقوق غیر محفوظ ہیں۔ میر محمد صادق عمرانی نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے کا نوٹس لیں اور بھارت پر دباؤ ڈالیں تاکہ خواتین اور مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

اداروں کی استعداد کار بڑھا کر گڈ گورننس کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، غلام رسول عمرانی

محکمہ محنت و افرادی قوت اور بی ٹیوٹا صوبے کی معاشی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ محکمہ محنت و افرادی قوت اور بی ٹیوٹا (TEVTA-B) صوبے کی معاشی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمارا مقصد اداروں کی استعداد کا .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

رکو بڑھا کر شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کو یقینی بنانا ہے تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو جدید فنی تربیت سے آراستہ کر کے روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز احمد نیچاری اور ایم ڈی بی ٹیوٹا (TEVTA-B) محمود الرحمن سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں محکمے کے انتظامی و مالی امور، زیر التواء منصوبہ جات اور بی ٹیوٹا کی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ صوبے سے بے روزگاری کے خاتمے کا بہترین حل فنی تعلیم کا فروغ ہے۔ صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کا نوجوان صرف ڈگری ہولڈر نہ ہو بلکہ ہنر مند بھی ہو۔ انہوں نے صوبے بھر میں موجود ٹیکنیکل سینٹرز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ایسے کورسز متعارف کروانے کی ضرورت پر زور دیا جن کی مارکیٹ میں مانگ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محنت کش کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں صنعتی یونٹس اور نجی اداروں میں لیبر قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت مزدوروں اور ان کے بچوں کو صحت و تعلیم کی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں تاکہ کان کنوں اور فیکٹری ورکرز کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ موجودہ دور میں روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید تقاضوں کے مطابق چلنا ہوگا۔ صوبائی مشیر نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ محکمے کی بہتری اور فعالیت پر تمام تر توجہ مرکوز رکھیں تاکہ قلیل مدتی اور طویل مدتی بنیادوں پر اصلاحات کا نفاذ ممکن بنایا جا سکے۔ ملاقات میں سیاسی و قبائلی شخصیت حاجی ممتاز عمرانی اور دوست محمد ساتکزئی بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 DEC 2025 Page No. 16

بلوچستان میں صنعتی ترقی سے معاشی انقلاب آئے گا، سینیٹر عبدالقادر

حب میں آئل ریفائنری منصوبہ خود کفالت اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرے گا

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صنعتی ترقی سے ہی صوبے میں معاشی انقلاب آئے گا بلوچستان کے معدنی وسائل پر پوری دنیا کی نظریں جمی ہوئی ہیں حب میں آئل ریفائنری منصوبہ بلوچستان میں صنعتی ترقی، توانائی کے شعبے میں خود کفالت اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اس لیے حکومت منصوبے کی راہ میں حائل تمام رکاوٹوں کو فی الفور ختم کرے تاکہ صوبے کی ترقی کی رفتار برقرار رہے صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت اور مکمل تعاون فراہم کرے تاکہ منصوبے کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم رکھے اور سرمایہ کاری کے مختلف منصوبوں سے متعلق قانونی، انتظامی اور تکنیکی معاملات کو تیزی سے حل کرے تاکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی نہ ہو حب آئل ریفائنری جیسے متعدد میگا پراجیکٹس کے قیام سے صوبے سے بیروزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

پی اے سی، ترقیاتی منصوبوں میں ایس ڈی جیز کو ترجیح نہ دیئے جانے کا انکشاف

پائیدار ترقی متاثر ہونے کا خدشہ ہے، نئے منصوبوں کیلئے صرف 18 فیصد فنڈ مختص کیے گئے

بھوک کے خاتمے اور غربت میں کمی کیلئے کوئی جامع پروگرام شروع نہیں کیا گیا، اصغر ترین کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، حکومت بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی میں ایس ڈی جیز کو ترجیح نہ دیئے جانے کا انکشاف. پی اے سی کا اجلاس کمیٹی روم میں چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہوا جس میں کمیٹی ارکان انجینئر زمرک خان اچکزئی، زابد علی ریکی، رحمت صالح بلوچ، صفیہ بی بی اور فضل قادر مندوخیل نے شرکت کی جبکہ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ شجاع علی، سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات آصف علی فرخ، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، چیف اکاؤنٹس افسر پی اے سی سید ادریس آغا بھی موجود تھے۔ اجلاس میں پی اینڈ ڈی کے موضوعاتی آڈٹ پیراز پر غور کیا گیا جس میں پائیدار ترقیاتی اہداف کے تحت فنڈز کی ترجیحی تقسیم، مالی سال 2021-22 کے پی ایس ڈی پی کے تخمینوں، منصوبوں میں سست روی، ناقص منصوبہ بندی اور فنڈز کے غیر موثر استعمال سے متعلق آڈٹ اعتراضات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بھارت میں خاتون کا حجاب ہٹانا شرمناک عمل ہے، عبدالخالق اچکزئی

بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب ہو گیا، بہار کے وزیر اعلیٰ کے خلاف کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق خان اچکزئی نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے ایک خاتون ڈاکٹر کا حجاب زبردستی ہٹانے کے شرمناک اور قابل نفرت واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی خاتون کے لباس، حجاب اور ذاتی وقار میں مداخلت نہ صرف انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ مذہبی آزادی اور خواتین کی عزت نفس پر کھلا حملہ بھی ہے۔ اسپیکر نے اس عمل کو طاقت کے غلط استعمال، مسلمانوں کی تذلیل اور خواتین کی توہین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اقدامات کسی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی عہدہ کسی کو یہ اختیار نہیں دیتا کہ وہ خواتین کی عزت کو مجروح کرے یا مذہبی شناخت کا مذاق اڑائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے پر غیر مشروط معافی مانگی جائے اور بہار کے وزیر اعلیٰ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایسے رویوں کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔

زیارت: ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے زیر اہتمام کھلی کچہری کا انعقاد

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی، ڈپٹی کمشنر محمد ریاض خان

زیارت (خ ن) ضلعی انتظامیہ زیارت اور ایف سی کے زیر اہتمام عوام کے مسائل کے حل کے لیے قائداعظم ریذیڈنسی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ڈپٹی کمشنر محمد ریاض خان داوڑ، بریگیڈیئر نعمان، کرنل ذیشان، میجر عامر، ڈسٹرکٹ پولیس افسر ایاز موسیٰ خیل، سردار قاسم خان سارنگزئی ڈسٹرکٹ افسران قبائلی عمائدین اور بڑی تعداد میں مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی عوام نے اپنے مسائل کے حل کے لیے درخواستیں پیش کیں ڈپٹی کمشنر زیارت محمد ریاض خان داوڑ نے کہا کہ عوام نے بی ایس ڈی آئی سکیموں کے فنڈز کے حوالے سے جو تجاویز پیش کی ہیں ان کا خیر مقدم کرتے ہیں ان کی اچھی تجاویز پر غور کیا جائے گا اور بی ایس ڈی آئی اسکیموں کو صاف اور شفاف انداز میں مکمل کیا جائے گا عوامی مسائل کو سن کر حل کریں گے عوامی مفادات کا تحفظ کریں گے عوام کو روزمرہ زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ تعلیم صحت اور شعبوں کی فعالیت کے لیے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں ضلع زیارت میں امن و امان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کی آسامیوں کو بی پی ایس سی کے بغیر مشتہر کرنے کیخلاف ہائیکورٹ میں پٹیشن دائر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں خالی آسامیوں کو بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے بغیر مشتہر کرنے کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی پٹیشن دائر کر دی گئی۔ یہ آئینی درخواست سلمان سنجرانی ایڈووکیٹ نے ساتھی وکلاء مبشر خان کاکڑ ایڈووکیٹ اور شہریار علی ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی نے متعلقہ اسامیوں کو بلوچستان پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کو ریفر کیے بغیر اشتہار جاری کیا جو آئین اور قانون کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست میں عدالت سے مذکورہ بھرتیوں کے عمل کے خلاف نوٹس لینے کی استدعا کی گئی ہے۔

سیاسی جماعتوں نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات روکنے کیلئے ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا

سرد موسم اور امن و امان کی صورتحال کے باعث الیکشن ملتوی کیے جائیں، باپ، پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی درخواست

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات ملتوی کرانے کیلئے صوبے کی مختلف سیاسی جماعتوں نے بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواستیں دائر کر دی۔ یہ درخواستیں بلوچستان عوامی پارٹی، پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ ن کی جانب سے دائر کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ عوامی نیشنل پارٹی اور پشتونخوا نیشنل پارٹی کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات ملتوی کرانے کیلئے بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواستیں دائر کی ہیں۔ ان درخواستوں میں صوبے میں سرد موسم اور امن و امان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے کوئٹہ میں 28 دسمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات ملتوی کرانے استدعا کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

61 نوجوانوں کو سعودی عرب اور قطر میں روزگار کے مواقع فراہم

نوجوان بیرون ملک پاکستان اور بلوچستان کے سفیر ہیں، حمود الرحمن

یوتھ سکل ڈویلپمنٹ پروگرام ملکی سطح پر اپنی نوعیت کا منفرد پروگرام ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف منسٹر یوتھ سکل ڈویلپمنٹ اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت مزید 61 نوجوانوں کو سعودی عرب اور قطر میں روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ ان نوجوانوں کو تقریب کے دوران ویزے اور سفری دستاویزات دی گئیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق، صوبے کے نوجوانوں کو باعزت روزگار...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

فراہم کرنا اور ملکی معیشت کو مستحکم بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی مینیجنگ ڈائریکٹر حمود الرحمن تھے۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان بیرون ملک پاکستان اور بلوچستان کے سفیر ہیں۔ باعزت روزگار کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ چیف منسٹر یوتھ سکل پروگرام ملکی سطح پر اپنی نوعیت کا پہلا اور منفرد پروگرام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کی جانب سے بھیجا جانے والا زرمبادلہ نہ صرف ان کے خاندانوں بلکہ ملکی معیشت کی بہتری میں اہم کردار ادا کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 18 DEC 2025 Page No. 17

ہائیکورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے کی تقرری کو معطل کردیا

صرف BCS یا SSC کے مساوی گریڈ کا افسر چیئرمین مقرر ہوسکتا ہے، جسٹس کامران

بلوچستان اسمبلی کی خالی اسامیوں کو BPSC کے بغیر مشتہر کرنے کا عمل چیلنج

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے جاوید خان کی تقرری کو معطل کرنے کا حکم دے دیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

(باقی صفحہ 5 نمبر 15)

ملا خیل اور جسٹس نجم مینگل پر مشتمل بینچ نے کیپٹن ریٹائرڈ جاوید خان کی بعد از ریٹائرمنٹ بطور چیئرمین بی ڈی اے تعیناتی سے متعلق کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت عدالت نے حکم دیا کہ جاوید خان کی بطور چیئرمین بی ڈی اے تقرری کو معطل کیا جائے۔ عدالت نے حکم دیا کہ صرف بلوچستان سول سروس اور سیکریٹریٹ سروس کیڈرز کے مساوی گریڈ کا افسر چیئرمین بی ڈی اے مقرر کیا جاسکتا ہے موجودہ چیئرمین بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی ریٹائرمنٹ کے بعد محکمہ کے ملازم نہیں رہے وزیر اعلیٰ کی خواہش پر جاوید خان کی خدمات کا تسلسل اور توسیع ممکن نہیں عدالت نے حکم دیا کہ چیف سیکرٹری اور اعلیٰ حکام کا چیئرمین بی ڈی اے کا تقرر قوانین اور قواعد سے مطابقت نہیں رکھتا جاوید خان کا 6 فروری کا بطور ڈائریکٹر سروسز اور یکم مارچ 2025 کا چیئرمین بی ڈی اے کا نوٹیفکیشن معطل کیا جاتا ہے، عدالت نے حکم دیا کہ حکومت درمیانی مدت میں بوقت ضرورت چیئرمین یا قائم مقام چیئرمین کا تقرر کرسکتی ہے حکومت چیئرمین بی ڈی اے کی تقرری وضع کیے گئے قواعد کے مطابق کرے۔ واضح رہے کہ جاوید خان کی بطور چیئرمین بی ڈی اے تعیناتی کو جلیل احمد اور سلیم لاشاری ایڈووکیٹ نے چیلنج کیا تھا۔ دریں اثناء بلوچستان اسمبلی میں خالی آسامیوں کو بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے بغیر مشتہر کرنے کا عمل بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا گیا۔ بدھ کے روز سلمان سنجرانی ایڈووکیٹ نے ساتھی وکلاء مبشر خان کاکڑ اور شہریار علی کے ہمراہ بلوچستان اسمبلی کی جانب سے مشتہر کی گئی ملازمتوں کے خلاف آئینی درخواست بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر کردی ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی نے متعلقہ اسامیوں کو بلوچستان پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کو ریفر کیے بغیر اشتہار جاری کیا، جو آئین اور قانون کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست گزاروں کے مطابق بھرتیوں کا عمل شفافیت اور میرٹ کے اصولوں کے منافی ہے، جس پر عدالت سے مداخلت کی استدعا کی گئی۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے آئینی درخواست سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کردیے ہیں۔ سلمان سنجرانی ایڈووکیٹ کے مطابق عدالت عالیہ نے کیس کے حتمی فیصلے تک متعلقہ حکام کو کسی بھی قسم کی حتمی بھرتیوں یا تقرریوں سے روکنے کا حکم بھی جاری کیا ہے۔

JANG QUETTA

کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی ناگزیر ہوچکی، کمشنر

متعلقہ محکمے اور ڈیری فارمز ایسوسی ایشن باہمی اشتراک سے اس عمل کو یقینی بنائیں، شاہزیب کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی، ایس پی رحیم خان، ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ ظہور احمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ کیو ڈی اے محمد سلیم کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ (پولیٹیکل) کلیم اللہ، ڈیری فارمز ایسوسی ایشن کے نمائندگان اور کیو ڈی اے کے متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی ناگزیر ہوچکی ہے اس لیے تمام متعلقہ محکمے اور ڈیری فارمز ایسوسی ایشن باہمی اشتراک سے جلد از جلد اس عمل کو یقینی بنائیں انہوں نے ہدایت کی کہ منتقلی کے لیے مختص کردہ مقامات پر موجود رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے جبکہ کیو ڈی اے ایک جامع فنکشنل ماڈل تیار کرکے واضح روڈ میپ پیش کرے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ کتنے عرصے میں ڈیری فارمز کی شہر سے منتقلی مکمل ہوسکے گی کمشنر نے کہا کہ شہر بھر میں تقریباً 400 کے قریب ڈیری فارمز موجود ہیں جن کی وجہ سے ماحولیاتی مسائل جنم لے رہے ہیں بالخصوص جان محمد روڈ اور ایسٹرن بائی پاس کے ملحقہ علاقوں میں صورتحال زیادہ سنگین ہے انہوں نے زور دیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز ہر پہلو کا باریک بینی سے جائزہ لے کر ڈیری فارمز کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے عمل کو جلد مکمل کریں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں ہیپاٹائٹس کے مفت علاج اور اسکریننگ مہم میں تیزی

گزشتہ سال 1 لاکھ 32 ہزار سے زائد افراد کی اسکریننگ کی گئی، ڈاکٹر امیر علی، ڈاکٹر حسین بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی کوآرڈینیٹر ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام بلوچستان ڈاکٹر امیر علی بگٹی اور ڈاکٹر محمد حسین بلوچ نے کہا ہے کہ گزشتہ برس صوبے میں 1 لاکھ 32 ہزار 300 افراد کی اسکریننگ کی گئی جس کے نتیجے میں 8 ہزار 617 افراد ہیپاٹائٹس بی جبکہ 5 ہزار 817 ہیپاٹائٹس سی بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

کے مرض میں مبتلا پائے گئے ہیں گزشتہ 3 سالوں میں 2 ہزار سے زائد ہیپاٹائٹس کے مریضوں کا مکمل طور پر مفت علاج کیا جاچکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر ڈاکٹرز بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی کی واضح رہنمائی اور وژن کے تحت پبلک ہیلتھ لیبارٹری کوئٹہ میں مفت پی سی آر مشین کے ذریعے لوگوں کو ٹیسٹ کی سہولت فراہم کررہے ہیں جبکہ ماضی میں یہ ٹیسٹ ہزاروں روپے کی لاگت سے کرائے جاتے تھے انہوں نے بتایا کہ جلد ہی نصیر آباد میں پی سی آر مشین فراہم کردی جائے گی انہوں نے کہا کہ جعفر آباد، صحبت پور میں کامیاب ہیپاٹائٹس اسکریننگ مہم منعقد کی گئی جن میں 8 ہزار سے زائد افراد کی اسکریننگ اور 1 ہزار 830 افراد میں ہیپاٹائٹس سی کا مرض پایا گیا انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم ہیپاٹائٹس ایلیمینیشن پروگرام کے تعاون سے مفت علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ عوام کو صفائی، صاف پانی محفوظ انجکشن اور بیماری سے بچاؤ سے متعلق آگاہی دی جارہی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کے 36 اضلاع میں ہیپاٹائٹس سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 DEC 2025 Page No. 18

میٹروپولیٹن کارپوریشن کو تباہ کرنے والے انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ہیں

صفائی کا نظام نجی کمپنی کے تحت چلایا جا رہا ہے اور وہ بھی ناکامی سے دوچار ہے، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں وہی جماعتیں رکاوٹ ہیں جنہوں نے 13 سال تک کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو ایڈمنسٹریٹروں کے ذریعے تباہی و بربادی سے دوچار کیا اور آج میٹروپولیٹن کارپوریشن مفلوج ہے۔ سیکڑوں ملازمین کو برطرف کرنے کے بعد بھی ملازمین کے لیے تنخواہیں نہیں شہر میں صفائی کا نظام نجی کمپنی کے تحت چلایا جا رہا ہے اور وہ بھی ناکامی سے دوچار ہے گلی محلے کی سطح پر عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے ضروری ہے کہ بلدیاتی اداروں کو بحال و فعال بنا کر محلے کی سطح پر عوام کے مسائل کو حل کیا جائے اور عوام کے حقیقی نمائندوں کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ جمہوری حق رائے دہی کے لیے استعمال کے لیے عوام کو جمہوری ماحول فراہم کیا جائے ان خیالات کا اظہار پشتونخوا میپ کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نظام عسکر، سردار ادریس بڑیچ، حضرت عمر ایڈووکیٹ و دیگر صوبائی، ضلعی، ایگزیکٹوز، تحصیل و علاقائی رہنماؤں نے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں انتخابی مہم کے دوران انتخابی دفاتر کے افتتاحی تقاریب، عوامی اوسی جرگوں، کارنر میٹنگز سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پارٹی کے امیدواروں کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کریں پارٹی عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کرے گی۔

ارکان اسمبلی کیخلاف مہم پرامن ماحول خراب کرنے کی سازش ہے، نیشنل پارٹی

رحمت صالح بلوچ پر سنگین الزامات لگا کر ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے، ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے سوشل میڈیا پر بلوچستان لیکس کے نام سے سیاستدانوں اور منتخب ارکان اسمبلی کے خلاف جاری مہم کو بلوچستان کے پرامن اور جمہوری سیاسی ماحول کو سبوتاژ کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کا مقصد عوام میں منتخب نمائندوں کے خلاف بداعتمادی پیدا کرنا اور صوبے میں سیاسی عدم استحکام کو ہوا دینا ہے، منصوبہ بندی کے تحت ارکان اسمبلی بالخصوص نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما رحمت صالح بلوچ پر کرپشن جیسے سنگین الزامات لگا کر ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کی گئی جعلی ویڈیوز میں پیش کیے گئے تمام دعوے بے بنیاد، من گھڑت اور حقائق کے منافی ہیں۔ ترجمان نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ ویڈیوز میں ایک ارب 35 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز کا ذکر کیا جا رہا ہے حالانکہ نیشنل پارٹی اس وقت صوبائی حکومت کا حصہ ہی نہیں اور نہ ہی رحمت صالح بلوچ کسی ایسے محکمے کے وزیر ہیں جن کے پاس اس نوعیت کے فنڈز کے اجرا یا استعمال کا اختیار ہو، یہ الزامات محض عوام کو گمراہ کرنے اور سیاسی انتقام کی عکاسی کرتے ہیں۔

عوام کی زمینوں پر قبضہ، چیک پوسٹوں پر تذلیل بند کی جائے، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے وسائل یہاں کے عوام کی ترقی کیلئے خرچ ہونے چاہئیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ عوام کی زمینوں پر قبضہ، چیک پوسٹوں پر تلاشی و تذلیل بند کی جائے، بلوچستان کے وسائل یہاں کے عوام کی ترقی کیلئے خرچ ہونے چاہئیں، بلوچستان کے عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کروں گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی ذمہ داران کے ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں صوبائی ذمہ داران اور خصوصی طور پر الخدمت فاؤنڈیشن صوبائی صدر عبدالمجید سربازی شریک ہوئے۔ اجلاس میں گزشتہ فیصلوں پر عمل درآمد کے ساتھ صوبائی ذمہ داران نے اپنے شعبہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اجلاس میں مینار پاکستان اجتماع میں بلوچستان سے شرکت اور کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے بھی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس کو الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان صدر عبدالمجید سربازی نے بتایا کہ کوئٹہ اور جعفرآباد میں الخدمت کامیاب بنو قابل پروگرام کے بعد مزید دس میں بھی الخدمت بنو قابل پروگرام شروع کر رہا ہے۔ کوئٹہ میں ٹیسٹ و انٹرویو کے بعد مقامات پر کمپیوٹر لیب تیار ہو گئے ہیں اور کلاسز 25 جنوری سے شروع ہوں گی۔ گوادر میں الخدمت بنو قابل انٹری ٹیسٹ 25 جنوری ہو گا جس میں امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن خصوصی شرکت کریں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 8 فروری کو جعفرآباد میں عوامی جلسہ ہو گا جس میں امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن شرکت کریں گے۔ اجلاس میں کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کی فہرستوں میں غلطیوں اور بوگس اندراجات کی مذمت کی اور بلدیاتی الیکشن منصفانہ غیر جانبدارانہ کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔

سیاسی جماعتیں وسائل کی لوٹ مار کا راستہ روکیں، لشکری رئیسانی، ساجد ترین

منرلز ایکٹ بلوچستان کے وسائل لوٹنے کا سامراجی طریقہ ہے، ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کا سامراجی طریقہ ہے، ہم آئندہ نسلوں کی باعزت زندگی کیلئے سیاسی جماعتوں کے پاس چل کر جا رہے ہیں تاکہ اسٹیک ہولڈرز اور سیاسی جماعتیں بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کا راستہ روکیں، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی سیکرٹری انسانی حقوق احمد نواز بلوچ، ضلعی صدر غلام نبی مری، میر مقبول احمد لہڑی، حاجی وحید لہڑی و دیگر بھی موجود تھے۔ قبل ازیں ملاقات میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ سمیت بلوچستان کے اجتماعی قومی امور اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان سات دہائیوں سے تکالیف، جبر اور استحصال کا شکار رہا ہے ایسے میں یقیناً پارلیمانی سیاست کے ذریعے بھی بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کی موثر کوشش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملٹی نیشنل کمپنیاں ہماری سرزمین اور اس کے وسائل کو عالمی بینکوں کے پاس گروی رکھیں گی اور ہم دہائیوں تک ان کے چنگل سے باہر نہیں نکل پائیں گے جو ایک خوفناک بات ہے۔

بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار کی کوشش کی جا رہی ہے، پشتونخوا نیپ

سرکاری جماعتیں انتخابات میں کھلی مداخلت کر رہی ہیں، نصراللہ زیرے و دیگر

طلبا و طالبات منظم، جمہوری اور نظریاتی پلیٹ فارم کے تحت جدوجہد کریں، بی ایم سی میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ سرکاری جماعتیں بلدیاتی انتخابات میں کھلی مداخلت کے ذریعے آزاد، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابی عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور انتخابات سے راہ فرار اختیار کرنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے جا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی سیکرٹری نصیر خوشحال کاسی اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نداسنگر، رحمت اللہ صابر، حمیداللہ توخی، عبدالرزاق بڑیچ اور علی محمد ترین نے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں جی کالونی، پشتون آباد، کوتوال، تختانی بائی پاس، کچلاک، قمبرگ میں اجتماعات اور انتخابی دفاتر کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ مدتوں بعد کوئٹہ شہر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ہو رہا ہے، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ سرکاری جماعتوں کے ایم این ایز، ایم پی ایز اور وزرا، انتخابی مہم کے دوران کھلے عام سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں۔ مختلف علاقوں میں ترقیاتی اسکیموں کے نام پر افتتاحی تقاریب منعقد کی جا رہی ہیں اور فیتے کاٹے جا رہے ہیں، جو الیکشن قوانین اور ضابطہ اخلاق کی صریح خلاف ورزی ہیں ان تمام غیر قانونی اقدامات کے بارے میں الیکشن کمیشن، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (ڈی آر او) اور ریٹرننگ آفیسرز (آر اوز) کو بروقت تحریری طور پر آگاہ کیا جا چکا ہے، مگر اس کے باوجود کوئٹہ کے ایم پی ایز اور وزرا کے خلاف تاحال کوئی موثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی جو الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سنگین سوالات اٹھاتی ہے۔ 360 سے زائد کمبائنڈ (خواتین و مرد مشترکہ) پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں جو نہ صرف عوامی مشکلات کا باعث ہیں بلکہ اس سے یہ تاثر بھی ملتا ہے کہ انتخابات میں منظم دھاندلی کا ایک بڑا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن بولان میڈیکل یونیورسٹی یونٹ کے زیر اہتمام فرسٹ ایئر کے نئے داخل ہونے والے طلبا و طالبات کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کی صدارت پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زونل سیکرٹری وارث افغان نے کی۔ تقریب سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے اور پشتونخوا ایس او کے زونل سیکرٹری وارث افغان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پشتون طلبا و طالبات پر ایک بھاری قومی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نہ صرف بہترین اور باصلاحیت ڈاکٹر بنیں بلکہ اپنے پیشے کو انسانیت، عوامی خدمت اور قومی فریضے کے طور پر اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون قوم سمیت پاکستان کی دیگر محکوم اقوام کو درپیش سامراجی، نوآبادیاتی اور ریاستی جبر سے نجات اسی صورت ممکن ہے جب طلبا و طالبات اور عوام اپنی قومی جدوجہد کو سمجھیں، اس سے وابستہ ہوں اور ایک منظم، جمہوری اور نظریاتی پلیٹ فارم کے تحت متحد ہو کر جدوجہد کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 DEC 2025 Page No. 19

بلوچستان کے ساحل ووسائل پر مقامی لوگوں کا حق ہے، مولانا حیدری

طاقت کے زور پر بلوچستان کا مسئلہ حل نہیں ہوگا، مسائل کے حل کیلئے یہاں کے لوگوں سے کامیاب مذاکرات کرنا ہونگے

عصری اداروں کے فارغ التحصیل لوگ غیر اسلامی ترامیم کے ذریعے پاکستان کے اسلامی آئین کا حلیہ بگاڑنا چاہتے ہیں

مولویوں کو کشتی میں بٹھا کر سمندر برد کردینے کی باتیں کرنیوالوں کا انجام دنیا دیکھ چکی، مولانا عبدالغفور، مولانا قمرالدین ودیگر

اوتھل (نامہ نگار) حکمرانوں کو مدارس کا ممنون و مشکور ہونا چاہیے کہ مدارس نجی سیکٹر میں قوم کے بچوں کا نان ونفقہ برداشت کرکے انہیں مفت تعلیم فراہم کرتے ہیں، حکمرانوں کی جانب سے مدارس کی حوصلہ افزائی کی بجائے ان کی کردارکشی کی جاتی ہے، دینی مدارس نے برصغیر کے لوگوں کو آزادی دلائی، کیمبرج یونیورسٹی اور آکسفورڈ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل عصری علوم کے حامل لوگ غیر اسلامی ترامیم لاکر پاکستان کے اسلامی آئین کا حلیہ بگاڑنا چاہتے ہیں، جمعیت اقتدار میں آکر آئین سے قرآن وسنت کے خلاف تمام قوانین کا خاتمہ کرے گی، بلوچستان........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساحل ووسائل پر یہاں کے لوگوں کا حق ہے، ان خیالات کا اظہار جمعیت کے مرکزی جنرل سیکرٹری ممبر قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری سرپرست اعلی قائد جھالاوان فقیہ العصر مولانا سائیں قمرالدین، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے امیر مولانا اعجاز مصطفی، مولانا حافظ محمد نصیب مینگل، مولانا صبغت اللہ جوگی، مولانا قاضی غیب الرحمن، مرکزی اقلیتی رہنما، سابق ممبر اسمبلی بلوچستان سیٹھ شام لال لاسی مولانا مفتی اللہ بخش، مولانا شاہ محمد صدیقی ودیگر مقررین نے گزشتہ روز جامعہ مدنیہ اوتھل کے زیر اہتمام سالانہ تکمیل ختم بخاری وجلسہ دستار فضیلت کانفرنس کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4　　Dated: 18 DEC 2025　　Page No. 20

شاباش پولیس، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندے گرفتار کر لیے

منشیات اور ٹی ٹی برآمد، ملزمان سلمان اور اسوت علی نے اپنے دیگر ساتھیوں کی نشاندہی بھی کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بجلی گھر پولیس نے ایئر پورٹ روڈ پر دوران چیکنگ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں کو گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل، منشیات اور اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او بجلی گھر تھانہ جاوید بزدار و دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب ایئر پورٹ روڈ بی اے مال کے قریب چیکنگ کر رہے تھے کہ اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک افراد کو روکنے کا اشارہ کیا موٹر سائیکل سواروں نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے گھیرے میں لے لیا تلاشی لینے پر منشیات اور ٹی ٹی برآمد ہونے پر ملزمان سلمان اور اسوت علی کو گرفتار کر لیا ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے انکشاف کیا کہ ان کا تعلق موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ سے ہے شہر کے مختلف علاقوں درجنوں موٹر سائیکلیں چھین کر منگچر لے جا کر فروخت کر دیں ملزمان نے اپنے دیگر ساتھیوں کی نشاندہی بھی کی ہے جن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں جبکہ بجلی گھر پولیس نے کوئٹہ تھانوں کو بھی ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے آگاہ کر دیا ہے۔

اے این ایف کی کارروائی
چرس برآمد، 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس نے یارو میں کارروائی کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کر کے چرس برآمد کر لی۔ اے این ایف کے ذرائع کے مطابق اے این ایف کے حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ منشیات اسمگلر بھاری مقدار میں منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر اے این ایف ٹیم نے گزشتہ روز یارو میں ناکہ بندی کر کے چیکنگ شروع کی اسی دوران ایک گاڑی روکنے کا اشارہ کیا تاہم ڈرائیور نے فرار ہونے کی کوشش کی ٹیم نے گاڑی کو گھیرے میں لے خفیہ خانوں سے 8.4 کلوگرام چرس برآمد ہونے پر 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا یہ منشیات اندرون ملک اسمگل کی جا رہی تھی۔

INTEKHAB QUETTA

حاجی شہر، ڈاکوؤں کا مین بازار پر دھاوا، متعدد دکانوں کو لوٹ لیا

تاجروں کا احتجاجی دھرنا، ملزمان گرفتار کر کے تحفظ فراہم کیا جائے، مظاہرین

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) حاجی شہر بازار میں دن دھاڑے ڈاکو لوٹ مار کے بعد فرار ہو گئے پولیس کے مطابق حاجی شہر میں اچانک نامعلوم افراد نے شہر کی مین بازار میں دھاوا بول دیا اور اسلحہ کے زور پر متعدد دکانوں سے لاکھوں روپے اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے واقعہ کے خلاف دکانداروں نے احتجاجاً دکانیں بند کر کے دھرنا دیا مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے تحفظ فراہم کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

98 کروڑ روپے کے لین دین پر اغوا ہونیوالے 2 بھائی بازیاب، 3 ملزمان گرفتار

اغوا کار مغویوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے، مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں

دور افتادہ علاقوں میں لوگوں کی سہولت کیلئے کرائم برانچ کے ریجنل دفاتر قائم کرنیکا فیصلہ کیا ہے، ڈی آئی جی ڈاکٹر فرحان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈی آئی جی کرائم برانچ بلوچستان ڈاکٹر فرحان زاہد نے کہا ہے کہ 98 کروڑ روپے کے لین دین پر 6 ماہ قبل اغوا ہونے والے 2 بھائیوں کو بحفاظت بازیاب کرا کر 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ جبکہ مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بسنے والے لوگوں کی سہولت کے لئے کرائم برانچ کے ریجنل دفاتر قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں ژوب، لورالائی رینج دفتر کا افتتاح کر دیا ہے جہاں پر ڈی ایس پی رینک کا آفیسر اور دیگر عملہ تعینات کیا جائے گا اس .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد سبی نصیر آباد اور پھر قلات ریجن میں دفاتر قائم کئے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو اپنے دفتر میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایس ایس پی انوسٹی گیشن کرائم برانچ عطاء اللہ شاہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی ڈاکٹر فرحان زاہد نے بتایا کہ 6 جون کو کوئٹہ کے علاقے کلی پائند خان شابو روڈ کے رہائشی حاجی قبات خان ولد دارا شاہ نے سراان لیویز تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ میرے دو بیٹے عدنان خان اور عرفان خان کام کے سلسلے میں سراان گئے تھے جنہیں نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی سمیت اغوا کر لیا اسی ماہ یہ کیس کرائم برانچ منتقل کیا گیا یہ کیس انتہائی اہمیت کا حامل تھا ایس ایس پی انوسٹی گیشن کرائم برانچ عطاء اللہ شاہ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی جس میں ڈی ایس پی مختیار موسیٰ خیل، ڈی ایس پی معراج خالد کاکڑ، تفتیشی انسپکٹر محمد ابراہیم، انسپکٹر شین گل شامل تھے جنہوں نے دونوں سگے بھائیوں مغویوں کی بازیابی کیلئے دن رات محنت کی معلومات پر ٹیم نے کئی علاقوں میں چھاپے مارے مگر اغوا کار مغویوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 18 DEC 2025 Page No. 21

سریاب روڈ توسیعی منصوبہ ادھورا، شہری حادثات کا شکار ہونے لگے

جام کمال کے دور میں توسیع منصوبہ برسوں گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہوسکا، عوام کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

ادھورے تعمیراتی کام، کھلی نالیاں اور ٹوٹی سڑکیں ٹریفک جام حادثات کے باعث کئی شہری جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں

پیدل چلنے اور موٹر سائیکل سواروں کیلئے حفاظتی اقدامات نہ ہونا خطرناک ثابت ہو رہا ہے، شہریوں کا منصوبہ جلد مکمل کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا گنجان آباد اور مصروف ترین علاقہ سریاب روڈ، جو کبھی شہریوں کی روزمرہ زندگی کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا تھا، آج بدانتظامی، غفلت اور ناقص منصوبہ بندی کی واضح مثال بن چکا ہے۔ سریاب روڈ کی توسیع کا منصوبہ، جس سے عوام کو سہولت ملنے کی امید تھی، اب شہریوں کے لیے شدید اذیت، مستقل پریشانی اور جان لیوا خطرات کا سبب بن گیا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے دور میں اس منصوبے کا آغاز بڑے دعوؤں کے ساتھ کیا گیا، مگر کئی سال گزرنے کے باوجود منصوبہ آج بھی بیساکھیوں پر چل رہا ہے اور اس کی تکمیل کا کوئی واضح وقت مقرر نہیں کیا جاسکا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سریاب روڈ پر توسیعی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے۔ کہیں سڑک کھودی ہوئی ہے، کہیں نالیاں کھلی پڑی ہیں اور کہیں آدھا کام مکمل کر کے چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس صورتحال کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہو رہی ہے، گھنٹوں ٹریفک جام معمول بن چکا ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر حادثات پیش آ رہے ہیں۔ ان حادثات میں متعدد شہری اپنی قیمتی جانیں گنوا چکے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہو چکے ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق منصوبے کے آغاز کے وقت عوام کو یقین دلایا گیا تھا کہ سڑک کی توسیع سے نہ صرف ٹریفک مسائل حل ہوں گے بلکہ کاروباری سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا، تاہم حقیقت اس کے برعکس سامنے آئی۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ سڑک کی خراب حالت کی وجہ سے گاہکوں کی آمد کم ہوگئی ہے، جس سے کاروبار شدید متاثر ہوا ہے۔ گرد و غبار اور ملبے نے ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ کر دیا ہے، جس سے سانس اور آنکھوں کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ سریاب روڈ پر پیدل چلنے والوں اور موٹر سائیکل سواروں کے لیے صورتحال سب سے زیادہ خطرناک ہو چکی ہے۔ سڑک کے کنارے حفاظتی باڑ نہ ہونے، مناسب اشاروں کی کمی اور رات کے وقت روشنی کے ناقص انتظام کے باعث حادثات کا خطرہ کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ سریاب کے مکینوں نے حکومت بلوچستان، محکمہ مواصلات و تعمیرات اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ سریاب روڈ کی توسیع کے منصوبے کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی تا برآبچاہ روٹ پر ٹرانسپورٹ کرایوں میں ہوشربا اضافہ، مسافروں کو پریشانی

فی مسافر 1800 سے 2200 روپے وصولی، سرکاری کرائے نامہ پر عمل نہ ہوسکا

ہوشربا مہنگائی میں متوسط و غریب طبقے پر اضافی بوجھ، ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی سے برآبچاہ تک چلنے والی لوکل گاڑیوں کے مالکان من مانی کرایہ وصول کر کے عوام کو شدید مالی دباؤ میں ڈال رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق موجودہ حالات میں اس روٹ پر کرایہ 1800 سے 2200 روپے تک وصول کیا جا رہا ہے، جو سرکاری نرخ سے کہیں زیادہ ہے

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

۔ عوامی حلقوں نے اس عمل کو بڑھتی ہوئی مہنگائی میں غریب شہریوں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا ہے۔ عوامی نمائندوں اور مسافروں نے ضلع انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ڈی سی چاغی عطاء المنعم بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر فوری طور پر چاغی تو برآبچاہ روٹ پر چلنے والی لوکل گاڑیوں کے مالکان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔ انہوں نے کہا کہ کرایوں میں کمی نہ کی گئی تو عوام سراپا احتجاج بن جائیں گے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کئی لوکل ٹرانسپورٹرز نے سرکاری نرخوں کو نظرانداز کر کے مسافروں سے من مانی رقم وصول کرنی شروع کر دی ہے، جس سے مسافروں کے لیے سفر کرنا مشکل اور مہنگا ہو گیا ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 DEC 2025 Page No. 28

ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے صوبے میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے۔ کیا بارش برسانا میرے بس میں ہے؟ صوبے میں شدید خشک سالی ہے اور قدرتی وسائل محدود ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پروگرام موجود ہے اور بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کلائمنٹ فنڈ محدود وسائل کے باوجود قائم کیا گیا ہے تا کہ قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات عدالت کے فیصلے کی وجہ سے روکے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف 8 ماہ کی ہے، اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کیے جائیں۔ صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف 8 ماہ کی ہے، اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کی شرح میں واضح کمی آئی ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران 700 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کون چاہتا ہے کہ مار دھاڑ ہو اور کون سی حکومت چاہتی ہے کہ معصوم لوگ قتل ہوں، ریاست کا بنیادی کام حکومت کی رٹ قائم کرنا ہے مار دھاڑ ہو اور کون سی حکومت چاہتی ہے کہ معصوم لوگ قتل ہوں، ریاست کا بنیادی کام حکومت کی رٹ قائم کرنا ہے۔ مزید برآں، سرفراز بگٹی نے صوبے کے نامور کھلاڑی سلطان گولڈن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے بزرگ ہیں اور انہوں نے ایک بار پھر عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بلوچستان میں موسمیاتی بحران، دہشت گردی اور محدود وسائل کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتیں بلدیاتی انتخابات کی منتا ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق، انتخابات کی بروقت تکمیل کے لیے حالات موزوں نہیں، اور صوبے کے عوام کی حفاظت اور وسائل کے موثر استعمال کو مقدم رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا ہم امن پسند لوگ ہیں اور بات چیت پر یقین رکھتے ہیں، لیکن جو ہتھیار اٹھا کر بے گناہ شہریوں اور فورسز کو نشانہ بنائے گا، اس کے لیے کوئی معافی نہیں ہے۔ "ایک سوال کے جواب میں سرفراز بگٹی نے حکومت کی تبدیلی اور ان ہاؤس چینج کی افواہوں کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ "ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں، لیکن ہم یہاں عوام کی خدمت کیلئے بیٹھے ہیں اور اپنی آئینی مدت پوری کریں گے۔ سازشی عناصر کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو روزگار اور تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے ناراض بلوچ نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہاڑوں سے واپس آئیں اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، ریاست انہیں گلے لگانے کیلئے تیار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 DEC 2025 Page No. 24

Promoting agriculture

Balochistan, enjoys a vast land area, ripe for agricultural exploitation. However, despite its immense potential, the province's agricultural sector remains underdeveloped, primarily due to water scarcity. Nevertheless, with the adoption of scientific irrigation systems, the uncultivated lands of Balochistan can be transformed into lush green fields, ushering in a new era of prosperity for the province and the country. The province is home to fertile lands in almost every district, awaiting cultivation. Farmers and landowners, however, require government support to overcome the challenges of water scarcity. By implementing modern irrigation methods, such as drip irrigation and sprinkler systems, vast areas of land can be brought under cultivation, increasing agricultural productivity and revenue. The benefits of developing Balochistan's agricultural sector are multifaceted. It will not only boost the provincial economy but also contribute significantly to the national exchequer. Moreover, it will create employment opportunities, improve food security, and enhance the overall quality of life for the people of Balochistan. Therefore, it is imperative that both the provincial and federal governments recognize the potential of Balochistan's agricultural sector and develop a comprehensive plan to irrigate the maximum possible area. By doing so, they can unlock the province's true potential, transforming its deserts into fertile lands and paving the way for a brighter future. The government needs to invest in modern irrigation infrastructure, providing subsidies and support to farmers for adopting scientific irrigation methods, promoting water conservation techniques, encouraging public-private partnerships in agriculture and conducting research and development to identify suitable crops for Balochistan's climate. Regrettably, the farmers and landowners still use conventional methods for irrigation and for cultivation. Agriculture is the mainstay of the economy of the province despite that the successive governments did not pay due attention for the promotion of agriculture and transforming it into modern lines. Therefore, in this modern age still farmers of Balochistan use flood irrigation systems, old techniques and crops which consume more water. The agriculture sector of the province needs prompt attention of the government as more than 70 per cent people in the province are directly or indirectly linked with this sector. Through focusing on this sector and increasing yield production per acre and utilizing uncultivated lands will help reduce unemployment and bring prosperity. The recent announcement of the government that agricultural tube-wells would be transformed into solar would help increase production of various crops in the province. There are many areas in the province where electricity is not available and the ground water is also sufficient. In such areas solar tube-wells would be more beneficial.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 DEC 2025 Page No. 25

تربت کے ہسپتالوں میں سہولیات کی کمی

تربت بلوچستان کا ایک اہم اور نمایاں شہر ہے یہ بلوچستان کے جنوبی حصے میں واقع ہے اور دریائے کیچ کے کنارے آباد ہے وقت کے ساتھ ساتھ تربت کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث یہاں زندگی گزارنا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تربت کے ہسپتالوں میں بنیادی طبی سہولیات کی شدید کمی ہے

تحریر۔ معصومہ محمود

اگرچہ تربت میں کئی سرکاری اور نجی ہسپتال موجود ہیں اور یہاں اچھے اور قابل ڈاکٹرز بھی تعینات ہیں، لیکن اس کے باوجود مریضوں کے علاج کے لیے ضروری سہولیات دستیاب نہیں ہیں جب کسی مریض کو کوئی سنگین یا پیچیدہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے تو اسے اپنے شہر کے بجائے دوسرے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے مگر غریب طبقے کے لوگوں کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ دوسرے شہروں یا ملکوں میں جا کر اپنا علاج کروا سکیں بڑے عہدوں پر فائز ڈاکٹرز جب تربت میں تعینات ہوتے ہیں تو سہولتوں کی کمی کی وجہ سے نہ وہ مریضوں کا مکمل اور بہتر علاج کر پاتے ہیں اور نہ ہی جدید طریقوں سے تشخیص کر سکتے ہیں مناسب آلات اور سہولتوں کی عدم موجودگی کے باعث بعض اوقات مریض کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو جاتا ہے اس صورت حال میں اکثر الزام ڈاکٹروں پر عائد کر دیا جاتا ہے، حالانکہ اصل مسئلہ طبی سہولتوں کی کمی ہے تربت کے ہسپتالوں میں دل، آنکھ، گردہ اور جگر کی بیماریوں کے علاج کے لیے نہ تو ماہر ڈاکٹرز کی مناسب تعداد موجود ہے اور نہ ہی جدید مشینری، ایم آر آئی، سی ٹی اسکین اور دیگر اہم طبی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسی طرح ایمرجنسی وارڈز میں بھی ایسی سہولتیں موجود نہیں جو کسی بڑے حادثے یا پیچیدہ ڈلیوری کے دوران مریض کی جان بچانے میں مدد دے سکیں اگر اسی طرح سہولتوں کی کمی برقرار رہی تو آبادی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے ساتھ یہ شہر مزید مسائل کا شکار ہو سکتا ہے صحت جیسے بنیادی شعبے کو نظر انداز کرنا کسی بھی شہر یا معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے آخر میں میری حکومت سے پُرزور اپیل ہے کہ وہ تربت کے ہسپتالوں کو تمام ضروری اور جدید طبی سہولتیں فراہم کرے اس سے نہ صرف مریضوں کو بہتر علاج میسر آئے گا بلکہ ڈاکٹرز بھی اپنے فرائض بہتر طریقے سے ادا کر سکیں گے کسی بھی شہر یا ملک کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کے شہریوں کو بنیادی حقوق، جیسے تعلیم، صحت اور صاف پانی، فراہم نہ کیے جائیں اگر صحت کا نظام مضبوط ہو تو ہی کوئی شہر خوشحال اور آباد بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 DEC 2025 Page No. 26

گرین بس سروس تربت عوام کیلئے حکومت بلوچستان کا اہم تحفہ

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع کیچ کا ہیڈ کوارٹر جسکا مرکز تربت شہر ہے۔تربت شہر اپنی خوبصورتی اور تاریخی اعتبار کے ساتھ ساتھ مکران ڈویژن کا ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔اسی طرح تربت بلوچستان کا ایک اہم تعلیمی، تجارتی اور انتظامی مرکز ہے جہاں روزانہ ہزاروں افراد کو آمد و رفت کے لیے سفری سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور شہری پھیلاؤ کے باعث ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ایک سنگین چیلنج بن چکا تھا۔ ایسے میں گرین بس سروس کا آغاز نہ صرف وقت کی ضرورت تھا بلکہ یہ ایک خوش آئند اور مثبت قدم بھی ثابت ہوا ہے جو حکومت بلوچستان کی طرف سے عوام کیلئے بڑا تحفہ ہے۔تربت میں عوام کی اکثریت روزگار، تعلیم، علاج اور دیگر بنیادی ضروریات کے لیے شہر کے مختلف علاقوں کا سفر کرتی ہے۔نجی ٹرانسپورٹ مہنگی ہونے کے باعث کم آمدنی والے طبقے، طلبہ، خواتین اور بزرگ شہری شدید مشکلات کا شکار رہتے تھے۔گرین بس سروس نے ان طبقات کو سستی، محفوظ اور باوقار سفری سہولت فراہم کی ہے۔گرین بس سروس کی ایک بڑی اہمیت یہ ہے کہ یہ ماحول دوست نظامِ ٹرانسپورٹ ہے۔ایندھن کی کم کھپت اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے فضائی آلودگی میں کمی واقع ہوتی ہے، جو تربت جیسے شہر کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس سروس کے ذریعے نہ صرف ٹریفک دباؤ کم ہوگا بلکہ شہر کا ماحولیاتی توازن بھی بہتر ہوگا۔حکومتِ بلوچستان کی جانب سے تربت کے لیے چار گرین بسوں کی فراہمی اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ اگرچہ یہ تعداد ابتدائی طور پر محدود ہے، تاہم اس اقدام نے عوام کے دلوں میں امید کی نئی کرن پیدا کی ہے کہ مستقبل میں اس سروس کو مزید وسعت دی جائے گی۔گرین بس سروس کے آغاز سے تعلیمی اداروں کے طلبہ کو خاص طور پر فائدہ پہنچے گا۔ اسکول، کالج اور یونیورسٹی جانے والے طلبہ اب کم خرچ میں بروقت اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں، جس سے نہ صرف ان کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ غیر حاضری اور سفری مشکلات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔خواتین اور بزرگ شہریوں کے لیے بھی گرین بس ایک محفوظ اور با اعتماد ذریعہ نقل و حمل ہے۔ منظم روٹس، بہتر نشستوں اور نسبتاً محفوظ ماحول نے خواتین کو زیادہ اعتماد کے ساتھ سفر کرنے کا موقع فراہم کریگا، جو معاشرتی ترقی کے لیے ایک اہم پہلو ہے۔تربت میں گرین بس سروس سے معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ بازاروں اور تجارتی مراکز تک آسان رسائی سے خرید و فروخت میں اضافہ ہوگا، جبکہ روزگار کے مواقع پیدا ہونے سے مقامی معیشت کو تقویت ملے گی۔ یہ سروس شہری زندگی کو متحرک بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ تربت میں گرین بس سروس صرف ایک سفری سہولت نہیں بلکہ ایک ترقی یافتہ اور جدید شہر کی جانب قدم ہے۔حکومتِ بلوچستان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بسوں کی تعداد میں اضافہ، روٹس کی توسیع اور سروس کے معیار کو مزید بہتر بنائے گی تاکہ تربت کے تمام شہری اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھاسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 18 DEC 2025 Page No. 27

بلوچستان میں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 اور سیکشن 6 کا عملی اطلاق

تحریر: ایڈوکیٹ منصور بلوچ

بلوچستان میں زمین کے حصول کے عمل میں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 ایک بنیادی قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت مختلف مراحل طے کیے گئے ہیں تاکہ زمین کے حصول میں شفافیت، قانونی تحفظ اور عوامی مفاد یقینی بنایا جا سکے۔ ان مراحل میں سے سب سے اہم مرحلہ سیکشن 6 کے تحت "اعلانِ حصول" ہے، جو زمین کے قانونی حصول کا نقطہ آغاز سمجھا جاتا ہے۔

سیکشن 6 اس وقت نافذ ہوتا ہے جب حکومت یہ حتمی فیصلہ کر لیتی ہے کہ کسی مخصوص زمین کو عوامی مقصد یا کسی سرکاری/نیم سرکاری ادارے کے لیے حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس اعلان کا مقصد یہ واضح کرنا ہوتا ہے کہ زمین کا حصول صرف عوامی فائدے کے لیے کیا جا رہا ہے اور اس عمل سے کسی غیر متعلقہ شخص کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ اس اعلان کے بعد زمین قانونی طور پر مخصوص (Reserved) ہو جاتی ہے اور کوئی شخص اس پر نئی تعمیر یا خرید و فروخت نہیں کر سکتا۔

اس اعلان کے اجراء سے پہلے تحقیق و جانچ کا مرحلہ مکمل کیا جاتا ہے، جو سیکشن 4 کے تحت انجام پاتا ہے۔ اس تحقیق میں زمین کی اصل ملکیت، رقبہ، موجودہ استعمال، اور عوامی ضرورت کے تقاضے شامل ہوتے ہیں۔ تحقیق مکمل ہونے کے بعد ہی سیکشن 6 کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا جاتا ہے، جو عموماً سرکاری گزٹ، ضلعی دفتر یا عوامی جگہوں پر آویزاں کیا جاتا ہے تاکہ علاقے کے تمام لوگ اس فیصلے سے آگاہ ہو سکیں۔

بلوچستان میں سیکشن 6 کے اعلان میں واضح طور پر درج کیا جاتا ہے: کون سی زمین حاصل کی جا رہی ہے، کتنے رقبے کی ضرورت ہے، زمین کس مقصد کے لیے لی جا رہی ہے اور کس سرکاری ادارے کے استعمال کے لیے یہ زمین مختص کی گئی ہے۔ یہ وضاحت نہ صرف شفافیت کے لیے ضروری ہے بلکہ مستقبل میں قانونی تنازعات سے بچاؤ کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

اس اعلان کے خلاف عدالت میں صرف اس بنیاد پر اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ حکومت کا مقصد عوامی فائدہ نہیں تھا یا طریقہ کار میں سنگین خلاف ورزی ہوئی۔ اسی وجہ سے سیکشن 6 زمین کے حصول میں قانونی استحکام فراہم کرتا ہے اور یہ مرحلہ حکومت کے ارادے کو حتمی شکل دیتا ہے۔

بلوچستان میں سیکشن 6 کا اطلاق اکثر پبلک پراجیکٹس جیسے سڑکیں، ڈیمز، اسکول، سرکاری دفاتر، اور بجلی یا گیس کے منصوبوں کے لیے ہوتا ہے۔ یہ مرحلہ نہ صرف زمین کے قانونی حصول کی شروعات ہے بلکہ اس سے عوامی مفاد اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بھی ممکن ہوتی ہے۔ مختصراً، سیکشن 6 لینڈ ایکوزیشن کے عمل کا سب سے اہم حصہ ہے جو زمین کے حصول کو قانونی تحفظ دیتا ہے، حکومت کے ارادے کو واضح کرتا ہے اور عوامی مفاد کو مقدم رکھتا ہے۔